السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں کے بوڑھے امام مسجد کے معاشی اور گھریلو حالات انتہائی خراب ہیں۔ ۳ لاکھ روپے کا قرض اور ۶ بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ بھی درپیش ہے، خود بیمار ہے اور بیوی کینسر سے فوت ہوچکی ہے۔ کیا گاؤں کے رہائشی اسے قربانی کی کھالیں دے سکتے ہیں؟ نیز بعض مرتبہ وہ بیماری کے باعث اپنے ۱۶ سالہ بیٹے کو امامت کے لئے بھیجتا ہے جو قرآن کو سمجھتا اور نماز کے تمام مسائل سے واقف ہے۔ کیا اس کے پیچھے فرض نماز ہوسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جملہ مستحقین کے حقوق کا خیال رکھتے ہوئے اور امام ہذا کے فقروفاقہ اور ضروریاتِ زندگی کے پیش نظر اس کو قربانی کی کھالیں دی جاسکتی ہیں۔ علاوہ ازیں ۱۶ سالہ نوجوان کی اقتدا میں نماز ہوجاتی ہے بشرطیکہ وہ ضروری مسائل اِمامت سے واقف ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 383

محدث فتویٰ